سوال

(812)شاگردوں سے کام کروانا مثلاً کپڑے دھلوانا، مالش کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے شاگردوں سے کام کروانا مثلاً کپڑے دھلوانا، مالش کروانا، ٹانگیں دبوانا یا کوئی مہمان آجائے اس کے لیے بوتل چائے وغیرہ منگوانا جائز ہے ؟

۲۔ اگر طالب علم قرآن پاک حفظ مکمل کرتا ہے اس خوشی میں اُستاد کو کپڑے مٹھائی وغیرہ دیتا ہے یا اس طرح کوئی اور اشیاء دے، لینا جائز ہے ؟

۳۔ رمضان المبارک میں نمازِ تراویح میں جو قران پاک سنایا جاتا ہے اس کے پیسے لینا جائز ہے یا نہیں ؟ کپڑے وغیرہ لینا ؟ (قاری عبدالرشید، ملتان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی فتنہ و تہمت کا خطرہ وخدشہ نہ ہو تو درست ہے۔

۲۔ درست وجائز ہے کمان والی روایت صحیح نہیں کمزور ہے۔

۳۔ درست وجائز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((اِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذتُم عَلَیہِ أَجرًا کِتَابُ اللّٰہِ))[''جن چیزوں پر تم اُجرت لے سکتے ہو ان میں سب سے زیادہ اس کی مستحق اللہ کی کتاب ہی ہے۔''[1]

۲،۴،۱۴۲۴ھ

1۔بخاری، کتاب الطب، باب الشرط فی الرقیة بفاتحة الکتاب۔ مسلم، کتاب السلام، باب جواز اخذ الاجرة علی الرقیة۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

محدث فتویٰ